



## سوال

(79) ایک قریہ میں قدیم الایام سے جمعہ قائم تھا لیکن

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک قریہ میں قدیم الایام سے جمعہ قائم تھا، اب تھوڑے دنوں سے یعنی تین مہینہ کے عرصہ سے غالباً دوسرا جمعہ قائم ہوا ہے اور اس ثانی جمعہ کے قیام کی وجہ یہ ہے کہ ایک مولوی صاحب سے اور ان کے سر سے کچھ امور دنیاوی میں تکرار ہوئی تو مولوی صاحب کے خسر نے مولوی صاحب سے کہا کہ تم اور تمہارا حسابی کاغذ دونوں چھوٹے ہیں، پس اس کلام کو سنئے ہی مولوی صاحب مسجد سے نکل گئے اور کہنے لگے کہ اس مسجد میں نماز درست نہیں کیونکہ مولوی کو بے عزت کیا گیا، پس ایسی حالت میں اب نماز جمعہ کس جگہ درست ہوگی، پہلی جامع مسجد میں یا ثانی میں یا ہر دو میں، جواب قرآن و حدیث و اقوال فقہاء و محدثین سے مرحمت فرمائیے۔ بیٹو! توجروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چونکہ دوسرا جمعہ محض دنیاوی عداوت اور نفسانی غرض کی وجہ سے قائم کیا گیا ہے اور ساتھ اس کے اس دوسرے جمعہ کے قائم ہونے سے جماعت مسجدین کے درمیان تفریق لازم ہے۔ اس لیے دوسری مسجد میں جمعہ پڑھنا جائز نہیں ہے اور پہلی ہی جامع مسجد میں جمعہ پڑھنا ضروری ہے، مسجد ضرار (جس کی بنیاد تفریق بین المؤمنین وغیرہ تھی) کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لا تقم فیہ ابداً یعنی مت نماز پڑھ تو اس میں کبھی، اور مسجد نبوی یا مسجد قبا کی نسبت فرماتا ہے۔ لیسجد اسس علی التقوی من اول یوم احق ان تقوم فیہ یعنی جس مسجد کی بنیاد اول ہی روز سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہی مسجد زیادہ مستحق ہے، اس امر کی کہ تو اس میں نماز پڑھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ (سید محمد نذیر حسین)

## فتاویٰ نذیریہ

جلد 01